اولين مسانيد ميس سے مسئينك الجيكي افري الظيالينين كا آسان اور ليس أردوترجم

مُأرِّق

مِينِ الله

المنالية المالية المال

تابیف امام ابودا وَدِیمال بن داوّدا بن الجاره دطیاسی الترن سختی



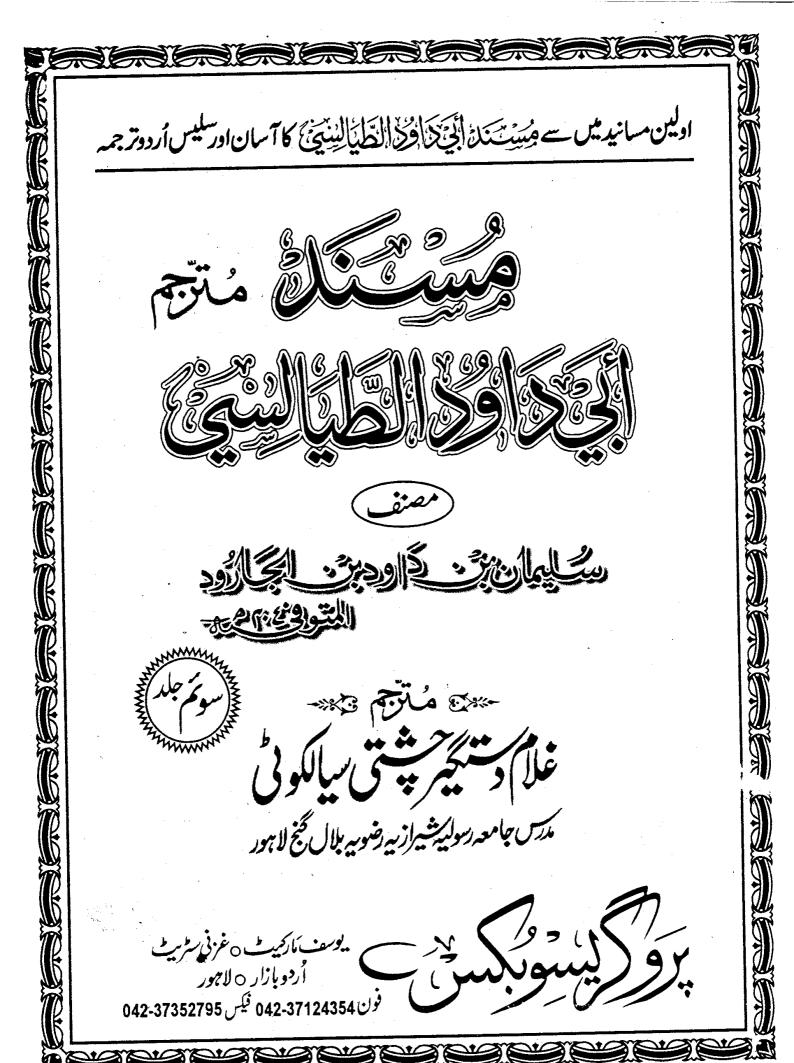


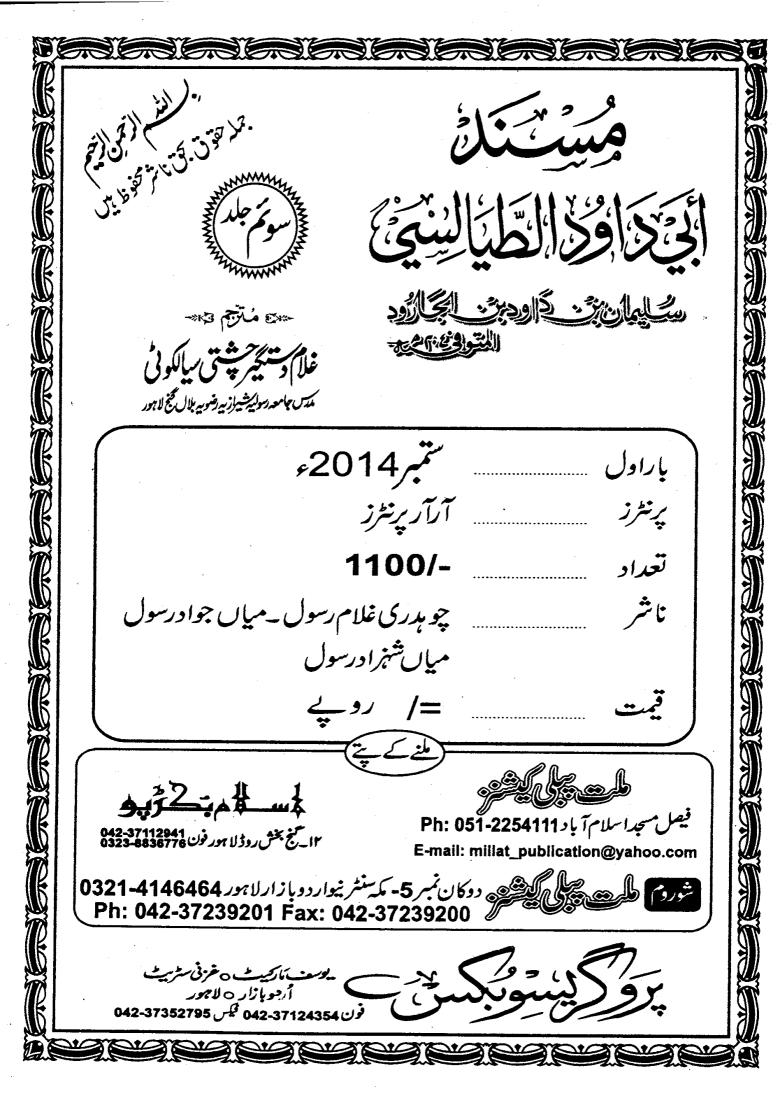
پرو کلیتونبسی

مال و سير بي ميالكولي مرس عامد ربوليشياز به رضوبه ملال رحج لا بور

الهداية - AlHidayah

1 / 4





آبِى ذِنْبِ، عَنِ النَزُّهُ رِيّ، عَنُ سَعِيدٍ، عَنُ آبِى هُرَيْرَةً، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيُوشِكَنَ آنُ يَنْزِلَ فِيكُمْ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّكَامُ حَكَمًا مُقْسِطًا، يَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ وَيَخَمِّ المُقلِب وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيَفِيضُ الْمَالُ حَتَّى لَا يَقْبَلُهُ آحَدُ

2417 - حَدَّثَنَا آبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهُرِيِّ، عَنُ سَعِيدٍ، عَنْ آبِي هُرَيُرةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَقُّ السَّلامِ، وَعِيَادَةُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِيَادَةُ السَّلامِ، وَعِيَادَةُ السَّلامِ، وَعِيَادَةُ الْمَسْلِمِ خَمْسٌ، رَدُّ السَّلامِ، وَعِيَادَةُ الْمَسْلِمِ وَعِيَادَةُ الْمَسْلِمِ وَعِيَادَةُ الْمَسْلِمِ وَاتِبَاعُ الْحِسَازَةِ، وَإِجَابَةُ الدَّاعِي، وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ

2418 _ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ طفی ایک میں علیہ السلام طفی ایک میں علیہ السلام میں علیہ السلام آئیں گئی وہ عدل وانصاف کریں گے اور خزیر کو ماریں گے اور صلیب کو توڑیں گے اور جزیہ رکھیں گے اور مال تقسیم کریں گے یہاں تک کے قبول کوئی نہیں کرے گا۔

حضرت سعید محضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ملے فیلائیم نے فرمایا: ایک مسلمان کے اپنے مسلمان بھائی پر پانچ حق ہیں سلام کا جواب دینا' مریض کی عیادت کرنا' جنازہ پڑھنا' وعوت قبول کرنا' اور چھنکنے والے کی چھینک کا جواب دینا۔

حضرت سعید' حضرت ابوہر ریرہ رضی اللہ عنہ سے

-2417 أخرجه أحمد رقم الحديث: 17175 والبغوى في الجعديات رقم الحديث: 3459 والطبراني رقم الحديث: 1357 والآجرى في الشريعة رقم الحديث: 34 وابن عدى جلد 4 صفحه 1357 من طريق الحديث: 7140 والآجرى في الشريعة رقم الحديث: 34 وابن عدى جلد 4 صفحه 7320 من طريق عبد الحميد بن بهرام به وله شاهد عن أبي سعيد الخدرى عند البخارى رقم الحديث: 2669 ومسلم رقم الحديث ومسلم ومسلم

اخرجه احمد رقم الحديث: 1716، والترمذى رقم الحديث: 2459، وعبد الله بن أحمد فى زوائد الزهد رقم الحديث: 206، ومن طريقه القضاعى فى مسند الشهاب رقم الحديث: 185، والبزار رقم الحديث: 1218، والطبرانى رقم الحديث: 8143، وابن عدى جلد 2صفحه 472، والحاكم جلد المعديث: 1218، والبيه على جلد 369، وابن عدى بلد 2صفحه 57، والمحاكم بلد مفحه 57، وأبو نعيم جلد 1صفحه 267، والبيه على جلد 369 من طريق ابن المبارك، به وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 2459، وابن ماجه رقم الحديث: 4260، وابن عدى جلد 2صفحه 472، والبيه على جلد 369، وابن عدى بلد 20فحه 369، والبيه على عدى ابن أبى مريم، به قال والبيه على عدل حسن وقال الحاكم: هذا حديث صحيح على شرط البخارى، ولم يخرجه الترمذى: هذا حديث حسن وقال الحاكم: هذا حديث صحيح على شرط البخارى، ولم يخرجه الترمذى: هذا حديث حسن وقال الحاكم: هذا حديث صحيح على شرط البخارى، ولم يخرجه المترمذى ولم يخرجه المتروكة والمتروكة وال